بسم اللہ الرحمن الرحیم

سارے خلفائے راشدین قریشی تھے

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مفتی صاحب عرض یہ تھی کہ خلیفہ راشد سب قریشی تھے؟

جواب

جی ہاں سارے خلفاے راشدین قریشی تھے، کیونکہ شرعی طور پر خلافت کے لیے قریشی ہونا شرط ہے۔ حدیث پاک میں ہے" لا یزال الدین قائما حتی تقوم الساعة، أو یکون علیکم اثنا عشر خلیفة، کلھم من قریش" ترجمہ: دین ہمیشہ قائم رہے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہوجائے یا تم پر بارہ خلفا ہوں، جو تمام کے تمام قریش سے ہوں۔ (صحیح مسلم، باب الناس تبع لقریش، ص730، رقم الحدیث 1822، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ اس طرح کی حدیث پاک کے متعلق فرماتے ہیں: "صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی شمار لینا لازم کہ اسی حدیث کی ایک روایت میں ہے "یکون بعدی اثنا عشر خلیفة ابوبکر الصدیق لا یلبث الا قلیلہ" میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے ابو بکر تھوڑے ہی دن رہیں گے۔ اس میں مراد وہ خُلفاء ہیں کہ والیانِ اُمّت ہوں اور عدل و شریعت کے مطابق حکم کریں، ان کا متصل مسلسل ہونا ضرور نہیں۔ نہ حدیث میں کوئی لفظ اس پر دال ہے، اُن میں سے خلفائے اربعہ وامام حسن مجتبیٰ وامیر معاویہ وحضرت عبد اللہ بن زبیر و حضرت عمر بن عبد العزیز معلوم ہیں اور آخر زمانہ میں حضرت سیدنا امام مہدی ہوں گے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ یہ نو ہوئے باقی تین کی تعیین پر کوئی یقین نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج27، ص51، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: "خلافت شرعیہ کے لئے ضرور قرشیت شرط ہے اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے متواتر حدیثیں ہیں، اسی پر صحابہ کا اجماع، تابعین کا اجماع، اہلسنت کا اجماع ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج14، ص174، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5121

تاریخ اجراء: 01 محرم الحرام 1448ھ/17 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net